”میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں۔ کیونکہ اُس نے میری فریاد سُنی۔”

پاسٹر کریس سیکس

زبور 116

7 مئی 2023 کا وعظ

زبور 116 شُکرگزاری کے مزامیر میں سے ایک ہے۔

ہمارے ساتھ اُس کی بھلائی کے لئے خُدا کا شُکر ادا کرنا ہماری دُعاؤں کا مرکز ہونا چاہئے۔

شکر گزار ہونے سے ہمیں عبادت کرنے میں مدد ملتی ہے، ہمیں بھروسہ کرنے میں مدد ملتی ہے، اور سخی بننے میں ہماری مدد ہوتی ہے۔

شکر گزار ہونے سے ہمیں یہ یقین کرنے میں بھی مدد ملتی ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے، اور وہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔

مسیحیوں کو شکر گزار لوگ ہونا چاہیے، جو مخصوص لہجے میں بات کرتے ہیں۔

مسیحی مصنف جون بلوم نے کہا:

”بڑبڑانا جہنم کا لہجہ ہے” اور ”شکریہ آسمان کا لہجہ ہے۔”

مجھے یہ پسند ہے۔

بڑبڑانا اور شکایت کرنا شُکرگزاری کرنے کے متضاد ہیں۔

پولس رسول ہمیں فلپیوں 2:14 میں کہتا ہے کہ ” سب کام شِکایت اور تکرار بغَیر کِیا کرو“۔

یہ پولس کی طرف سے معنی خیز ہے، جس نے مار پیٹ، قید اور جہاز کے ٹوٹنے کا سامنا کیا۔

ایک بار، پولس کو اس وقت تک سنگسار کیا گیا جب تک وہ مردہ ظاہر نہ ہوا۔

لیکن یہ پولس ہی ہے جو تھسلینکے کے مسیحیوں کو تاکید کرتا ہے کہ:

”ہر ایک بات میں شُکرگُذاری کرو

کِیُونکہ مسِیح یِسُوع میں تُمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۔”

(1 تھسلنیکیوں 5:18)

شکر گزاری آسمانی لہجہ ہے، لیکن ہم یہاں زمین پر اس لہجے کو بولنا سیکھتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ درد اور مایوسی کی دنیا میں رہنے والے لوگوں کے لیے بُڑبڑانا ایک عام ردعمل ہے۔

لیکن خدا نے ہم جیسے لوگوں کو نمونے کی دعاؤں کے طور پر زبور دیے ہیں۔

یہ کتاب حقیقی لوگوں کے درمیان تعلق کے بارے میں ہے جو حقیقی جدوجہد کرتے ہیں، اور حقیقی خدا جو ہماری پرواہ کرتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے۔

آئیے اب دُعا کے بارے میں زبور 116 سے مزید سیکھتے ہیں۔

1 میں خُداوند سے مُحبت رکھتا ہوں۔کیونکہ اُس نے میری فریاد سُنی

اور میری منّت سُنی ہے۔

2 چُونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا۔

اِسلئے میں عُمر بھر اُس سے دُعا کروں گا۔

3 مَوت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا

اور پاتال کے درد مجھ پر آ پڑے۔

میَں دُکھ اور غم میں گرفتار ہُؤا۔

4 تب میَں نے خُداوند سے دُعا کی۔

”کہ اَے خُداوند! میَں تیری مِنّت کرتا ہُوں میری جان کو رہائی بخش۔”

5 خُداوند صادق اور کریم ہے۔

ہمارا خُدا رحیم ہے۔

6 خُداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

مَیں پست ہو گیا تھا اُسی نے بچا لیا۔

7 اَے میری جان! پھر مُطمئِن ہو

کیونکہ خُداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔

8 اِسلئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے

میری آنکھوں کو آنسُو بہانے سے اور میری پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔

9 مَیں زِندوں کی زمین میں

خُداوند کے حُضُور چلتا رہونگا۔

10 مَیں ایمان رکھتا ہوں۔ اِسلئے یہ کہونگا۔

”مَیں بڑی مُصیبت میں تھا۔“؛

11 مَیں نے جلد بازی سے کہہ دیا کہ”سب آدمی جھوٹے ہیں۔“

12 خُداوند کی سب نعمتیں جو مجھے ملیں

مَیں اُنکے عوض میں اُسے کیا دُوں ؟

13 مَیں نجات کا پیالہ اُٹھاکر

خُداوند سے دُعا کرونگا۔

14 مَیں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنتّیں

اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔

15 خُداوند کی نگاہ میں

اُسکے مُقدسوں کی موت گِراں قدر ہے۔

16 آہ! اَے خُداوند! مَیں تیرا بندہ ہوں۔

مَیں تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔

تُو نے میرے بندھن کھولے ہیں۔

17 مَیں تیرے حُضُور شُکر گُذاری کی قُربانی چڑھاؤنگا۔

اور خُداوند سے دُعا کرونگا۔

18 مَیں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنتّیں

اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔

19 خُداوند کے گھر کی بارگاہوں میں

تیرے اندر اَے یرّوشلم !

خُداوند کی حمد کرو۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ مل کر دعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے

یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔

روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

اگر آپ اس زبور کا مختصر جائزہ لینا چاہتے ہیں، تو آپ اسے آیات 1-2 میں پائیں گے۔

عبرانی شاعری کی پہلی چند سطریں اکثر پوری نظم کا خلاصہ ہوتی ہیں۔

آیات 1-2 کو دوبارہ سنیں:

1 "میں خُداوند سے مُحبت رکھتا ہوں۔کیونکہ اُس نے میری فریاد سُنی

اور میری منّت سُنی ہے۔

2 چُونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا۔

اِسلئے میں عُمر بھر اُس سے دُعا کروں گا۔"

مصنف کو ماضی میں ایک مسئلہ درپیش تھا۔

ہم نہیں جانتے کہ مسئلہ کیا تھا۔

لیکن اس نے دُعا کی اور مدد کے لئے التجا کی، اور خُداوند نے اُس کی دُعا سُنی۔

اس لیے مصنف آج خُداوند سے محبت رکھتا ہے ، اور زندگی بھر اُس سے دُعا کرتا رہے گا۔

مصنف کا مسئلہ کچھ بہت سنگین تھا۔

آیات 3-4 زندگی اور موت کی کشمکش میں ایک شخص کے الفاظ ہیں:

3 مَوت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا

اور پاتال کے درد مجھ پر آ پڑے۔

میَں دُکھ اور غم میں گرفتار ہُؤا۔

4 تب میَں نے خُداوند سے دُعا کی۔

"کہ اَے خُداوند! میَں تیری مِنّت کرتا ہُوں میری جان کو رہائی بخش۔"

خُدا چاہتا ہے کہ آپ اُس کے پاس آئیں، یہاں تک کہ جب آپ دُعا کرنے کے لیے بالکل کمزور محسوس کرتے ہوں۔

دُعا کے لیے آپ کو مضبوط ایمان کی ضرورت نہیں ہے۔

آیت 10 کو دیکھیں:

"میَں ایمان رکھتا ہوں۔ اِسلئے یہ کہونگا۔

"میَں بڑی مُصیبت میں تھا۔"

مجھے خوشی ہے کہ آیت 10 اس زبور میں ہے۔

یہ مجھے اُس آدمی کی یاد دلاتا ہے جس نے یسوع کو مرقس 9:24 میں یہ کہا تھا،

"خداوند مَیں اِعتِقاد رکھتا ہُوں۔ تُو میری بے اِعتِقادی کا عِلاج کر۔"

خُدا کمزور ایمان والوں کے لیے اپنے کان بند نہیں کرتا۔

وہ اپنے ضرورت مند بچوں کی ہلکی سی سرگوشیاں بھی سنتا ہے۔

پچھلے ہفتے ہم نے زبور 77 کو دیکھا، ہمیں یاد دلانے کے لیے کہ آسف جیسے خدا پرست رہنما بھی شک و شبہات کے ساتھ جدوجہد کرتے تھے۔

آسف کی طرح، ہم اکثر پوچھتے ہیں: "خدا کیوں؟"

"خدا تم کہاں ہو؟"

"اگر تم مجھ سے پیار کرتے ہو تو ایسا کیوں ہو رہا ہے؟"

ان چیزوں کو کہنا ٹھیک ہے - لیکن اندھیرے میں بڑبڑانا ٹھیک نہیں ہے۔

خُدا چاہتا ہے کہ آپ اپنے آنسو اور خوف اُس سے مانگیں۔

آیت 10 کا یہی مطلب ہے۔

آپ اپنے الفاظ میں کچھ اس طرح دعا کر سکتے ہیں:

"خدایا، میں بہت اُداس اور نا اُمید ہوں کہ میں تُجھ سے بات بھی بمشکل کر سکتا ہوں۔

لیکن میں دُعا کروں گا ، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تُو سُن رہا ہے یہاں تک کہ جب میں سرگوشی بھی کرتا ہوں۔"

آپ کی دُعا کا اس سے زیادہ نفیس ہونا ضروری نہیں ہے۔

بس پکاریں، جیسا کہ مصنف نے کیا تھا جب "موت کے پھندے" اُسے نیچے کھینچنے کے خوف سے اُلجا رہے تھے۔

وہ پریشانی اور غم میں تھا، اور پھر دیکھیں کہ آیت 8 میں کیا ہُوا:

8 اِسلئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے
میری آنکھوں کو آنسُو بہانے سے اور میری پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔"

خُدا نے اپنے فرزند کو موت سے بچایا کیونکہ وہ اُس سے پیار کرتا تھا۔

زبور 116 ہمیں سکھاتا ہے کہ اپنے خوف اور اپنے شکوک و شبہات کو لے کر کہاں جانا ہے۔

یہاں تک کہ جب ہمارے شکوک و شبہات خدا کے بارے میں بھی ہیں، وہ ہمیں دُعا کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

کیونکہ ہماری روح کو صرف اُسی میں راحت اور سکون ملے گا۔

ہو سکتا ہے آپ کو فوری طور پر کوئی جواب نہ ملے۔

ہو سکتا ہے آپ کو وہ جواب نہ ملے جو آپ چاہتے ہیں۔

لیکن زندگی کے طوفانوں میں خدا کو ڈھونڈتے رہیں، دعائیں مانگتے رہیں۔

کبھی خُدا طوفان کو تھماتا ہے، اور کبھی وہ اپنے فرزند کو پُرسکون کرتا ہے۔

لیکن اگر آپ اس کے فرزند ہیں، تو وہ آپ کو کبھی نظر انداز نہیں کرے گا اور نہ ہی آپ کو بھُولے گا۔

مجھے آیت 2 بہت زیادہ پسند ہے:

2 "چُونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا۔
اِسلئے میں عُمر بھر اُس سے دُعا کروں گا۔"

خدا باپ آسمان پر اپنے بازوؤں کو کراس کیے اور چہرے پر ایک غصہ لیے نہیں بیٹھا ہے۔

جب اس کے بچے پکارتے ہیں، وہ آگے جُھک جاتا ہے، وہ آپ کو اپنی پوری توجہ دینے کے لیے نیچے جھُک جاتا ہے۔

اِسے کبھی مت بھولیں!

جب آپ دعا کریں گے تو پوری کائنات کا خالق اور بادشاہ آپ پر پوری توجہ دے گا۔

زمین پر بہت سے طاقتور لوگ ہیں جو آپ کا فون نہیں اُٹھائیں گے۔

صدور اور وزرائے اعظم آپ کی ای میلز کا جواب نہیں دیں گے۔

لیکن آپ کا آسمانی باپ ہمیشہ ہر اس شخص کو سُنے گا جو یسوع مسیح میں ایمان کے ذریعے دوبارہ پیدا ہُوا ہے۔

خُدا ہر کسی کی دعا نہیں سنتا، کیا آپ جانتے ہیں؟

داؤد نے زبور 18:40-41 میں کہا:

40 تُو نے میرے دُشمنوں کی پشت میری طرف پھیر دی
تاکہ میں اپنے عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالوں۔
41 اُنھوں نے دُہائی دی پر کوئی نہ تھا جو بچائے۔
خُداوند کو بھی پُکارا پر اُس نے اُن کو جواب نہ دِیا۔"

جب تک آپ اپنے گناہ اور یسوع کی ضرورت کا اقرار نہیں کرتے، آپ کو دُعا کے ذریعے باپ تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔

لیکن جب آپ اپنے نجات دہندہ یسوع کے نام پر دُعا کرتے ہیں، تو بادشاہوں کا بادشاہ آپ کی سُن رہا ہے۔

اگر آپ خدا باپ کے کانوں تک رسائی چاہتے ہو تو پہلے بیٹے سے بات کریں۔

آپ کو عاجزی کے ساتھ یہ کہتے ہوئے آنا ہوگا: "یسوع، میں ایک گنہگار ہوں۔

میں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا ہے، دوسروں کو تکلیف دی ہے، اور تُجھے دُکھ پہنچایا ہے۔

براہِ کرم میرے گناہ کو دھو ڈال، اور مجھے اپنی راستبازی عطا کر۔"

نفیس الفاظ خُدا کو آپ کی دُعائیں سننے کے لیے قائل نہیں کریں گے۔

وہ اس لیے نہیں سنتا کیونکہ آپ اس ہفتے ایک اچھے انسان کے طور پر رہے ہیں۔

آیت 5 کہتی ہے کہ خُدا سُنتا ہے کیونکہ:

5 "خُداوند صادق اور کریم ہے۔ ہمارا خُدا رحیم ہے۔"
خُدا اپنے لوگوں کی مدد کرتا ہے کیونکہ یہ اُس کے کردار میں ہے۔

فضل اور رحم ہوائی خیالات نہیں ہیں۔
وہ بیان کرتے ہیں کہ خُدا کون ہے۔
ہم فضل اور رحم حاصل کرتے ہیں کیونکہ وہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔
اگر آپ خدا کے فرزند ہیں، تو وہ مدد کرنے کے لیے آپ کی دُعائیں ہمیشہ سُنے گا۔
لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ اُن دُعاؤں کا اس طرح جواب نہ دے جس طرح آپ چاہتے ہیں۔
آپ جانتے ہیں ایک بچے کے طور پر خُداوند کے پاس آنا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم بھروسہ کریں کہ وہ جانتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے۔
آیت 6 کو دیکھیں:
6 "خُداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔
مَیں پست ہو گیا تھا اُسی نے بچا لیا۔"

کبھی کبھی میں مکمل طور پر بنائے گئے منصوبے کے ساتھ خُدا سے دعا کرتا ہوں، یہ سب کچھ اسپریڈ شیٹ پر تفصیل سے بیان کیا گیا ہوتا ہے۔
میرا منصوبہ اس کے دستخط کے لیے تیار ہے۔
یہ سادہ عاجزی کے ساتھ دعا نہیں ہے۔
جب ہم خدا سے اپنے منصوبوں کی دعا کرتے ہیں، تو ہماری توجہ اس بات پر ہوتی ہے کہ وہ کیا کرسکتا ہے، نہ کہ وہ کون ہے۔
اس کے بجائے ہمیں اپنے دلوں سے خدا سے دُعا کرنی چاہئے۔
وہ عاجزوں پر فضل کرتا ہے، پست دلوں کو۔
جب ہم یسوع کے نام میں دُعا کرتے ہیں، تو ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔
ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں جو صرف فضل سے بچائے گئے ہیں۔
یسوع وہ موت مرا جس کے ہم حقدار تھے تاکہ ہمیں خدا تک رسائی دے جس کے لیے ہم بیٹے اور بیٹیاں مستحق ہیں۔
آپ کی جگہ یسوع کو اذیت اور موت کا سامنا کرنا پڑا، لہذا آپ آیات 8-9 کو خدا سے دُعا کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔
یہ ایک دُعا ہے جو صرف مسیحی ہی کر سکتے ہیں:
8 اِسلئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے
میری آنکھوں کو آنسُو بہانے سے اور میری پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔
9 مَیں زِندوں کی زمین میں خُداوند کے حُضُور چلتا رہونگا۔"

کیا آپ کو یہاں 3 نعمتیں نظر آتی ہیں جن کے لیے مصنف شُکر گزار ہے؟
آیت 8 ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے مصنف کے دل، روح اور جسم کو نجات دی ہے - اس کے ماضی، مستقبل اور حال سے نمٹنے کے لیے۔
خدا نے مصنف کے دل کو شفا بخشی، ماضی کے بارے میں اُس کے آنسو پونچھے۔
مستقبل کو دیکھتے ہوئے، مصنف کی روح ہمیشہ کے لیے موت سے نجات پا چُکی ہے۔
اور موجودہ وقت میں، خدا مصنف کے بدن کی حفاظت کرتا ہے، اس کے پاؤں کی حفاظت کرتا ہے تاکہ وہ ٹھوکر نہ کھائے۔
یسوع ہمارے لیے موت کی سرزمین سے گزرا، تاکہ ہم زندہ لوگوں کی سرزمین میں چل سکیں۔
اس خوشخبری کو ہمارے رہنے کا انداز بدلنا چاہیے۔
اس نے مصنف کو بدل دیا۔
اس زبور کی پانچ آیات ایک ہی طرح کے دو الفاظ سے شروع ہوتی ہیں: "میں کروں گا..."
وہ کہتا ہے کہ وہ شکر اور عمل کے ساتھ خدا کی بھلائی کا جواب دے گا۔
اُس نے بُڑبڑانا چھوڑ دیا ہے یہ تعریف کرنے کا وقت ہے۔
آیات 13-14 کو دیکھیں:
13 "مَیں نجات کا پیالہ اُٹھاکر خُداوند سے دُعا کرونگا۔
14 مَیں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنتّیں اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔"

یہ آدمی خاموش نہیں رہنے والا ہے!

کچھ حیرت انگیز ہوا ہے، اور وہ اس کے بارے میں ٹویٹ کرے گا، اسے فیس بک پر پوسٹ کرے گا، اور ہر کسی کو بتائے گا جسے وہ جانتا ہے۔

وہ عبادت کی خدمت میں خدا کا شکر ادا کرنے جا رہا ہے، لہٰذا خدا کے تمام لوگ اس کی گواہی سُنیں گے۔

پچھلے ہفتے اس کمرے میں ہم نے خُدا کی بھلائی کے کاموں کے بارے میں کچھ گواہیاں شیئر کیں۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اپنے لائف گروپس میں گواہیاں شیئر کرتے ہیں۔

لائف گروپ میں شرکت کے بارے میں ایک بہترین چیز ایک دوسرے کے لیے دُعا کرنا ہے۔

ہمارے جمعرات کی رات کے گروپ میں، ہم ہر ہفتے ایک کتاب میں اپنی دعائیں لکھتے ہیں۔

اس طرح، ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کو دوبارہ اطلاع دے سکتے ہیں کہ خدا ہماری دعاؤں کا جواب کیسے دیتا ہے۔

ان کہانیوں کو شیئر کرنا ایک نعمت ہے اور فرض بھی۔

آیات 17-18 کو دیکھیں:

17 "مَیں تیرے حُضُور شُکر گُذاری کی قُربانی چڑھاؤنگا۔

اور خُداوند سے دُعا کرونگا۔

18 میَں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنّتیں

اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔"

"شُکرگزاری کی قربانی" کیا ہے؟

یہ احبار 7:12 اور 15 میں بیان کیا گیا ہے:

12 کہ وہ اگر شکرانہ کے طور پر اسے چڑھائے

تو وہ شکرانہ کے ذبیحہ کے ساتھ تیل ملے ہوئے بے خیمری کلچے

اور تیل چپڑی ہوئی بے خیمری چپاتیاں

اور تیل ملے ہوئے میدہ کے تر کلچے بھی گذرانے۔

15 اور سلامتی کے ذبیحوں کی اس قربانی کا گوشت جو اسکی طرف سے شکرانہ کے طور پر ہوگی قربانی چڑھانے کے دن ہی کھالیا جائے۔

وہ اس میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑے۔"

غور کریں کہ شکرگزاری کی قربانی کھانا تھا۔

خدا نے اینٹوں، لباس یا زیورات کی قربانی نہیں مانگی۔

خدا کی بھلائی کے بارے میں گواہی سننے کے بعد، لوگوں نے قربانی کا کھانا کھایا اور ایک ساتھ جشن منایا۔

زبور 34:8 کہتا ہے:

8 "آزما کر دیکھو کہ خُداوند کیسا مہربان ہے۔

مُبارک ہے وہ آدمی جو اُس پر توکّل کرتا ہے۔"

شکریہ ادا کرنا ہمیں اور ہمارے ارد گرد ہر ایک کو یاد دلاتا ہے کہ ہم ہر چیز کے لیے خُدا پر انحصار کرتے ہیں۔

ہم سب کو اس یاد دہانی کی ضرورت ہے۔

ہمارے دلوں میں کچھ ایسا ہے جو سچے اور مکمل طور پر شکر گزار ہونے سے گریزاں ہے۔

پادری میتھیو جیکوبی نے زبور کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے۔

وہ کہتا ہے: "واقعی شکر گزار ہونا، خود کو خدا کا مقروض محسوس کرنے کی اجازت دینا--

ہمیں آزادی کا بہانہ ترک کرنے پر آمادہ ہونا پڑے گا۔"

دوستو، ہم واقعی خود مختار اور خود کفیل ہونا پسند کرتے ہیں، خاص طور پر امریکہ میں۔

تمام انسان خدا سے آزادی چاہتے ہیں تاکہ جو کچھ ہم کرنا چاہتے ہیں وہ کریں۔

یہ سلسلہ آدم اور حوا سے شروع ہُوا۔

خدا کی بھلائی کے لئے واقعی شکر گزار ہونے کے بجائے، انہوں نے صرف اس چیز پر توجہ مرکوز کی جو ان کے پاس نہیں تھی۔

ہم سب سوچتے ہیں کہ اگر ہم آزاد ہوں گے تو ہم زیادہ محفوظ اور خوش ہوں گے۔

جب مسائل آتے ہیں تو ہم انہیں خود حل کرنا پسند کرتے ہیں۔

پھر ہم کہہ سکتے ہیں، "میں نے یہ کیا!"

لیکن ہماری زندگیوں میں ہر اچھی چیز خُدا کی طرف سے آتی ہے۔

اس دنیا میں جو کچھ بھی اچھا ہے وہ اُس کے ہاتھ سے آتا ہے۔

خدا کا شکر ادا کرنا ہمیں اس حقیقت کی یاد دلاتا ہے، اور یہ مستقبل کے لیے ہمارے ایمان کو تقویت دیتا ہے۔

آیات 17 اور 18 خدا پر مکمل بھروسہ اور انحصار کا اعلان ہیں:

17 "مَیں تیرے حُضُور شُکر گُذاری کی قُربانی چڑھاؤنگا۔اور خُداوند سے دُعا کرونگا۔

18 مَیں خُداوند کے حُضُور اپنی مِنتّیں اُسکی ساری قوم کے سامنے پُوری کرونگا۔

جب آپ خُدا کے حضُور شکرگزاری کی قربانی گزرانتے ہیں تو آپ اُسے اپنا دل دیتے ہیں۔

کیونکہ خُدا ہمیشہ ہمارے ساتھ اپنے رشتے کا کسی بھی اور چیز سے زیادہ خیال رکھتا ہے۔

یہ ہمیں آخری آیت تک لے جاتا ہے جس کو ختم کرنے سے پہلے ہمیں دیکھنا ہوگا۔

آیت 15 آپ کو عجیب لگ سکتی ہے:

15 "خُداوند کی نگاہ میں اُسکے مُقدسوں کی موت گِراں قدر ہے۔"

اس کا کیا مطلب ہے؟

یہاں عبرانی لفظ کا مطلب قیمتی، مہنگا یا بیش قیمت ہے۔

جب کوئی چیز بہت قیمتی یا بیش قیمت ہوتی ہے تو آپ اس کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔

آپ اسے محفوظ رکھنے پر خصوصی توجہ دیتے ہیں، ایسا ہی ہے؟

میرے خیال میں آیت 15 کا یہی مطلب ہے۔

یاد رکھیں جو ہم آیت 8a میں پڑھتے ہیں:

"سلئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے بچایا ہے۔"

مصنف کی جان خطرے میں تھی، لیکن خُداوند نے اُسے بچایا۔

اس کے مرنے کا یہ مناسب وقت نہیں تھا۔

اس کا مطلب ہے کہ ہماری موت تبھی واقع ہوگی جب خداوند اس کی اجازت دے گا۔

ہماری جان خداوند کے نزدیک قیمتی اور گراں قدر ہے۔

اس لیے ہماری موت ایسی چیز ہے جسے وہ اپنے ذہن میں احتیاط سے رکھتا ہے۔

اور جب آپ مر جائیں گے تو آپ کے لیے خدا کی حفاظت اور فکر جاری رہے گی۔

ہماری موت گراں قدر ہے کیونکہ خُدا موت میں ہم سے نرمی اور امید کے ساتھ ملتا ہے۔

جب ہمارے پیارے گزر جاتے ہیں اور ہم روتے ہیں تو خُداوند ہمیں اپنی نرمی اور اُمید بھی دیتا ہے۔

ہم کسی بھی شخص کے لیے اُمید کے ساتھ غمگین ہوسکتے ہیں اور اعتماد کے ساتھ آیت 9 کو دُعا کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں:

"مَیں زِندوں کی زمین میں خُداوند کے حُضُور چلتا رہونگا۔"

جب آپ اپنی موت کے بارے میں سوچتے ہیں، تو کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ ہمیشہ کے لیے آسمان پر زندگی گزاریں گے؟

اگر آپ کی امید آپ کے فرمانبرداری کے اپنے ریکارڈ پر قائم ہے، تو براہ کرم آسمان کے بارے میں پر اعتماد نہ ہوں۔

لیکن اگر آپ نے اپنی اُمید کو مسیح کے فرمانبرداری کے ریکارڈ پر بنایا ہے، تو آپ کو پُراعتماد ہو سکتا ہے۔

ہمارے لیے مسیح کے مکمل کام پر بھروسہ کرتے ہوئے ،ہم اپنی نگاہیں آسمان پر اپنے ابدی گھر کے طور پر مرکوز کر سکتے ہیں۔

یہ وہی ہے جو ہم وہاں دیکھیں گے۔

مکاشفہ 9:7-10 کو سنیں۔

9 اِنؔ باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ
ہر ایک قَوم اور قبِیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بھِیڑ
جِسے کوئی شُمار نہِیں کر سکتا
سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالِیاں اپنے ہاتھوں میں لِئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔
10 اور بڑی آواز سے چِلّا چِلّا کر کہتی ہے کہ
''نِجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی طرف سے۔''

ایک دن ہم اس جماعت کے ساتھ گائیں گے۔
ہم سمجھیں گے اور اعلان کریں گے کہ زمین پر ہماری تمام برکتیں خدا کی طرف سے تھیں۔
ہم آسمانی لہجے کے ساتھ گائیں گے، خدا کے لیے شکر گزاری کے لہجے کے ساتھ۔
تب تک، ہم یہاں زمین پر آسمانی لہجے کی مشق کر سکتے ہیں۔
اس ہفتے آپ کے پڑھنے کے لیے یہاں سات زبور ہیں۔
ان دعاؤں سے آپ کو خدا سے شکر گزاری کے لہجے میں بات کرنے میں مدد ملے گی:
30، 40، 66، 92، 100، 118، 138۔
ان پر غور کریں، انہیں اونچی آواز میں دعا کریں، کھانے کی میز پر پڑھیں۔
ان دعاؤں کو اپنی شکر گزاری اور خُداوند پر توکل کی دعائیں بنائیں۔
اب، آئیں اپنی اختتامی دعا کے طور پر زبور 116 کی چند آیات کو ایک ساتھ پڑھیں۔
براہِ کرم میرے ساتھ کھڑے ہو کر پڑھیں۔

1 "خُداوند سے مُحبت رکھتا ہوں۔کیونکہ اُس نے میری فریاد سُنی
اور میری منّت سُنی ہے۔
2 چُونکہ اُس نے میری طرف کان لگایا۔
اِسلئے میں عُمر بھر اُس سے دُعا کروں گا۔!"
12 خُداوند کی سب نعمتیں جو مجھے ملیں
مَیں اُنکے عوض میں اُسے کیا دُوں ؟
13 مَیں نجات کا پیالہ اُٹھاکر
خُداوند سے دُعا کرونگا۔